www.ShianeAli.com



| | | |
|---|---|---|
| ہائے بھائی مرے کس طرح تمہیں پاؤں میں<br>صدقے اس سینۂ مجروح کے ہو جاؤں میں | ۲۰ | ڈھونڈ کر ہائے کہاں سے تمہیں اب لاؤں میں<br>ہائے چادر بھی نہیں جو تمہیں کفناؤں میں |

مو کہہ کے یہ تھام لیا قلب کو خاموش ہوئی مو
زینبؑ خستہ گری خاک پہ بے ہوش ہوئی

| | | |
|---|---|---|
| دانش اب تاب نہیں دل کو جگر ہے مضطر<br>کہ اٹھی کس طرح اور ہوش میں آئی کیونکر | ۲۱ | کہہ نہ اب حال غم زینبؑ تفتیدہ جگر<br>کی جفا کس نے ہوا ظلم و ستم کیا اس پر |

سن کے انساں کوئی کیونکر متحمل ہوئے
تاب وہ لائے جو پتھر کا کوئی دل ہوئے

## مرثیہ نمبر ۶

| | | |
|---|---|---|
| جب حضرت شبیرؑ کا سر کٹ گیا رن میں<br>آندھی بھی چلی خوں بھی برسنے لگا بن میں | ۱ | تھرائی زمیں آگیا خورشید گہن میں<br>اک غلغلۂ حشر ہوا چرخ کہن میں |

افلاک سے جبریلؑ امیں نے یہ صدا دی
ظالم نے چھری حلق پہ پیاسے کے پھرا دی

| | | |
|---|---|---|
| برپا تھا غم و رنج ادھر آل نبیؐ میں<br>ماتم تھا ادھر یاد حسینؑ ابن علیؑ میں | ۲ | ہر ایک ستمگر تھا ادھر محو خوشی میں<br>بجتے تھے دف و طبل ادھر فوج شقی میں |

اک دھوم تھی بس چار طرف فتح و ظفر کی
ہوتی تھی خوشی قتل شہ جن و بشر کی

| | | |
|---|---|---|
| ہر سمت سے سب ٹوٹ پڑے لاشۂ شہ پر<br>لی آکے زرہ ایک نے اور ایک نے بکتر | ۳ | تلوار و سپر ایک نے لی ایک نے مغفر<br>عمامہ لیا ایک نے لی ایک نے چادر |

لی ایک جفا جو نے قبا آل عبا کی
خاتم کے لئے ایک نے انگلی بھی جدا کی

Presented by www.ziaraat.com

سمجھا نہ کوئی ہائے محمدؐ کا جگر بند
حضرتؑ نے حفاظت میں کمی کی تھی نہ ہر چند
۴
ہیہات عدو لوٹ سے تھے خرّم و خرسند
لیکن یہ ہوا قہر و غضب بہر کمر بند

میّت پہ کیا ظلم عجب دشمنِ دیں نے
ہاتھوں کو جدا کر دیا جمّالِ لعیں نے

خیموں کی طرف رُخ کیا پھر اہلِ جفا نے
سب بی بیاں گھبرا کے لگیں منہ کو چھپانے
۵
برچھی کوئی چمکا کے لگا آہ ڈرانے
پردہ کیا ناموسِ پیمبرؐ کا حیا نے

جس گھر میں ملک اذن پہ بھی پُر حذر آئے
وَترا نہ اسی گھر میں لعیں آہ در آئے

خالق سے ڈرے اور نہ کیا خوفِ پیمبرؐ
لی شمر نے بھی زینبؑ و کلثومؑ کی چادر
۶
جو ہاتھ لگا جس کے لیا وہ زر و زیور
دھمکا کے سکینہؑ کے لئے کانوں سے گوہر

جھولا علی اصغرؑ کا اُٹھا لے گیا کوئی
اور مسندِ شاہ دوسرا لے گیا کوئی

کیا وقت مصیبت کا یہ تھا آلِ نبیؐ پر
جو ظلم سے اعدا کے بچاتا کوئی آ کر
۷
افسوس کہ کوئی بھی نہ تھا ناصر و یاور
دیکھو جسے وہ خوں کا پیاسا تھا ستمگر

دکھ دیتا تھا ظالم کوئی نیزہ کی انی سے
کیسا تھا حسد آلِ رسولؐ مدنی سے

سر پیٹ کے اکبرؑ کیلئے روتی تھی کوئی
عباسؑ دلاور کیلئے روتی تھی کوئی
۸
قاسمؑ بن شبرؑ کیلئے روتی تھی کوئی
ننھے علی اصغرؑ کیلئے روتی تھی کوئی

بھائی کیلئے اشکوں سے منہ دھوتی تھی زینبؑ
گہ عونؑ و محمدؑ کے لئے روتی تھی زینبؑ

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com



۹
بابا کے لئے مضطر و حیراں تھی سکینہؑ
کس وقت کا اعدا نے نکالا ہے یہ کینہ
کہتی تھی یہی پیٹ کے اپنا سر و سینہ
امداد مری کیجئے یا شاہِ مدینہ
بے دینوں نے نرغہ میں ہمیں گھیر لیا ہے
اِس وقت میں کیوں آپ نے منہ پھیر لیا ہے

۱۰
روتی ہوئی خیمہ سے جونہی نکلی وہ دکھیا
گھبرا کے جو دوڑی تو بھڑکنے لگا شعلہ
دامن میں لگی آگ تو جلنے لگا کرتا
اک سمت کھڑی رہ گئی حیران قضا را
اک شخص نے کچھ کھا کے ترس آگ بجھا دی
یوں بچ گئی جلنے سے وہ عالم کی خو زادی

۱۱
تھیں بیٹیاں حیران کہ کس سمت کو جائیں
یہ حال تباہی کا بھلا کس کو دکھائیں
چادر بھی نہیں جس سے کہ منہ اپنا چھپائیں
سب قتل ہوئے بہر مدد کس کو بلائیں
قاسمؑ بھی نہیں اور علی اکبرؑ بھی نہیں ہیں
عباسؑ جری بھی نہیں سرورؑ بھی نہیں ہیں

۱۲
کرتا ہے بیاں راوی پُرغم یہ روایت
بولا عمر سعد یہ از راہِ شقاوت
جب لوٹ سے فارغ ہوئے وہ بانیٔ بدعت
مقتل کی طرف جائیں کچھ اشخاص بعجلت
سر تن سے شہیدوں کے ابھی کاٹ لیں جا کے
حاکم کے یہاں بھیجنا ہے سر شہدا کے

۱۳
یہ سنتے ہی مقتل میں گئے چند ستمگر
خوش خوش پھر آ کر رکھے سب سامنے لا کر
سر تن سے شہیدوں کے قلم کر کے سراسر
گن کر کہا اُس نے کہ ہیں یہ سر تو اکہتر
وہ کون ہے کس شخص نے سر کس کا نہ کاٹا
وہ کون سا مقتول ہے سر جس کا نہ کاٹا

Presented by www.ziaraat.com

۱۴
بے حد ہے مجھے فکر بہت ہوں میں پریشاں — تم جا کے تفحص کرو پھر جانب میداں
حاکم کا دل شاداں ہو سبھوں میں تابع فرماں — ایسا نہ ہو مالک سے ہوں میں اپنے پشیماں

میں لکھ چکا عرضی میں بہتر شہدا ہیں
انصار ہیں اعوان ہیں کچھ آلِ عبا ہیں

۱۵
یہ سنتے ہی کہنے لگا اک ظالم بے پیر — جس طفل کو پانی کیلئے لائے تھے شبیرؑ
حلقوم پہ جس کے بن کاہل کا لگا تیر — خیموں کے عقب دفن ہوا ہے وہی بے شیر

میں کاٹ کے لے آتا ہوں اُس طفل کے سر کو
تڑپاتا ہوں مرقد میں شہ جن و بشر کو

۱۶
یہ کہہ کے چلا رن کی طرف وہ ستم آرا — خیموں کے عقب کرنے لگا آ کے نظارا
دیکھی جو زمیں نرم وہاں نیزے کو مارا — اصغرؑ کی لحد مل گئی ظالم کو قضا را

ہو
اس بانی بیداد نے یہ جور و جفا کی
تربت ہی میں وہ گردن بے شیر جدا کی

۱۷
فضہؓ نے جو یہ دور سے دیکھا تو پکاری — اے بانوئے غم دیدہ ستم ہو گیا واری
اس تازہ مصیبت پہ کرو گریہ و زاری — لو ننھی سی میت کی ہوئی ذلت و خواری

ہو
بے شیر کا سر کاٹ لیا بغض و حسد میں
سونے نہ دیا چین سے آغوش لحد میں

۱۸
یہ سن کے لگیں پیٹنے سر زینبؑ و کلثومؑ — چلائی جگر تھام کے یہ بانوئے مغموم
صدقے تری میت کے میں اے اصغرؑ معصوم — ظالم سے عوض لے گا ترا خالق قیوم

ہو
لاشہ کو ترے دفن کیا تھا شہ دیں نے
سر تیرا لحد کھود کے کاٹا ہے لعیں نے
ہو



Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com



۱۹
پھر اشکوں سے مُنہ دھونے لگیں خاک اُڑا کر
گودی میں لیا دوڑ کے پھر لاشۂ اصغرؑ
نوچے کبھی بال اپنے کبھی پیٹ لیا سر
وہ بین کیے جس سے بپا ہو گیا محشر

## مرثیہ نمبر ۷

خاموش ہو لائق کہ نبیؐ صرفِ فغاں ہیں
فردوس میں زہراؑ و علیؑ نوحہ کناں ہیں

۱
اعدا جو رن میں شمعِ امامت بجھا چکے
سرور کے پیاسے حلق پہ خنجر پھرا چکے
عرشِ خدا گرا چکے کعبے کو ڈھا چکے
دُنیا سے پنجتنؑ کی نشانی مٹا چکے

غل تھا کہ قبر میں بھی ستایا بتولؑ کو
بے سر کیا نماز میں سبطِ رسولؐ کو

۲
رن میں پچھاڑیں کھاتی تھیں زہراؑ جگر فگار
تھامے ہوئے کلیجے کو شبّرؑ تھے بے قرار
حیدرؑ سر اپنا پیٹتے تھے نعرے مار مار
کہتے تھے خاک اوڑھ کے یہ محبوبِ کردگار

پیاسے کا سر بدن سے اُتارا لعین نے
ہے ہے مرے نواسے کو مارا لعین نے

۳
تھا خیمۂ حسینؑ میں غل وا حسینؑ کا
کہتی تھی بانوؑ مجھ پہ فلکِ غم کا گر پڑا
پھینکی تھی سر سے زینبؑ و کلثومؑ نے ردا
وارث مرا شہید ہوا وا مصیبتا

آیا کسی کو رحم نہ زہراؑ کے لال پہ
ہے ہے تباہی آ گئی احمدؐ کی آل پہ

۴
رانڈیں یہ بین کرتی تھیں سر پیٹ پیٹ کر
نیزوں پہ رکھے جاتے تھے سترّ دو تن سے سر
اور طبلِ فتح رن میں بجاتے تھے اہلِ شر
دوڑاتے تھے گھوڑوں کو سرور کی لاش پر

تاکید کر رہا تھا عمر فوجِ شام کو
جلدی جلا دو آگ سے شہ کے خیام کو

Presented by www.ziaraat.com